

## 244747 - کچھ کپنیاں خصوص تناسب کے عوض صارف کی خریدی گئی چیزوں کی قیمت ادا کرتی ہیں۔

سوال

کچھ کپنیاں ایسی ہیں جو میری طرف سے بیرون ملک سے خریدی گئی اشیا کی قیمت ادا کرتی ہیں، پھر میں 6 فیصد کمیشن کے ساتھ ان کپنیوں کو ایک یا دو ماہ بعد ادائیگی کر دیتا ہوں، یہ کمیشن فیسوں اور اخراجات کی مدد میں ہوتا ہے، تو یا یہ جائز ہے؟ عام طور پر کپنی 5% کمیشن لیتی ہے، لیکن اس بار 1% زیادہ کمیشن یا کیونکہ میں نے نقدی ادا نہیں کیا بلکہ دو ماہ بعد ادائیگی کی تھی۔

پسندیدہ جواب

اگر معاملہ ایسے ہی ہے جس طرح آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے کہ آپ کمپنی کو رقم نہیں دیتے کہ کمپنی آپ کی طرف سے ادائیگی کرے بلکہ کمپنی پہلے اپنی طرف سے ادائیگی کر دیتی ہے اور پھر جو رقم کمپنی نے ادا کی ہے آپ سے وصول کر لیتی ہے اور ساتھ میں مذکورہ تناسب بھی وصول کرتی ہے، تو یہ سودی اور حرام قرض ہے، اسے اخراجات کا نام دے کر جواز نہیں دیا جا سکتا، اس بات سے بھی حکم میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی کہ اس تناسب کی مقدار 5% ہو یا کم و بیش۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ کیتے ہیں :

"قرض کی بروہ قسم جس میں اضافی ادائیگی کی شرط لگائی گئی تو وہ حرام ہے، اس میں کسی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔"

اسی طرح ابن المنذر رحمہ اللہ کیتے ہیں :

سب کا اجماع ہے کہ اگر قرضہ دینے والا مقرر ض شخص پر اضافی ادائیگی کی شرط لگائے یا تھنہ دینے کی شرط لگائے اور قرضہ دینے والا اسی شرط پر قرضہ دے تو یہ اضافی رقم لینا سود ہو گا۔

نیز ابن کعب، ابن عباس اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ انہوں نے کسی بھی ایسے قرضے سے منع کیا جس سے نفع حاصل ہو۔ "ختم شد

"المعنى" (436/6)

واللہ اعلم